INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق

The Echo of Truth

Episode: 6

مدینہ کی خاموش تحریک
اور سیدہ زینبؑ کا آخری سفر

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
The Echo of Truth

Epi: 6

منظر کا تصور کیجیے اور اس گہری تنہائی، بے کسی اور جلال کو اپنی روح میں محسوس کیجیے:

یزید تو اپنے عبرتناک انجام کو پہنچ کر مٹی میں مل چکا تھا، دمشق کا وہ مغرور تخت بھی الٹ چکا تھا، لیکن کربلا کا تذکرہ اور علیؑ کی بیٹی کا عزم اب بھی اموی سلطنت کے لیے ایک سلگتا ہوا انگارہ تھا۔ مدینہ منورہ واپسی کے بعد، آلِ رسولؐ کا وہ پاکیزہ گھر خوشیوں اور رونقوں سے بالکل خالی ہو چکا تھا، لیکن سیدہ زینبؑ نے ایک خاموش مہم کا آغاز کیا۔ مدینے کی غریب خواتین روز سیدہ زینبؑ کے لٹے ہوئے گھر میں جمع ہوتیں، اور سیدہ زینبؑ گلے رُندھے لہجے میں انہیں کربلا کے ایک ایک شہید کی مظلومیت، ان کی تین دن کی پیاس اور اموی حکومت کی بے حسی کی داستان سناتیں۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 6

یہ صرف ایک مہم نہیں تھی، یہ تو اموی سلطنت کے ظلم کے خلاف ایک ایسی خاموش اور جاندار تحریک تھی جس نے مدینے کے بچے بچے کے دل میں بنو امیہ کے خلاف نفرت کی آگ بھڑکا دی تھی۔ یزید بھلے مر چکا تھا، لیکن اس کا چھوڑا ہوا جابرانہ نظام اب بھی قائم تھا، اور وہ نظام سیدہ زینبؑ کے آنسوؤں اور خطبات سے مدینے کی گلیوں میں پاش پاش ہو رہا تھا۔

حکومتِ وقت کا مدینے میں موجود اموی گورنر مروان بن حکم زینبؑ کے اس جلال اور عوامی بیداری سے شدید خوفزدہ ہو گیا۔ یزید کی موت کے بعد جب اموی حکومت اندرونی طور پر لرز رہی تھی، تو مروان نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے نئے اموی حکمرانوں کو خط لکھا:

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 6

"اگر زینبؑ مدینے میں رہیں، تو وہ یہاں کے لوگوں کو ہمارے خلاف کھڑا کر دیں گی، وہ اس سلطنت کی بقا کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن چکی ہیں، ان کا یہاں رہنا ہمیں تباہ کر دے گا۔"

اموی حکومت نے امام زین العابدینؑ اور آلِ بیتؑ پر شدید دباؤ ڈالا کہ وہ سیدہ زینبؑ کو مدینہ سے باہر بھیج دیں۔ ہائے! مدینے کے امن کی خاطر اور اپنے نانا کے شہر کو کسی نئی خونریزی سے بچانے کے لیے زینبؑ نے ایک بار پھر ہجرت کا ارادہ کیا۔ اللہ اللہ! کتنا بڑا کلیجہ چیر دینے والا منظر ہو گا جس خاتون نے بچپن سے مدینہ دیکھا تھا، جو نانا کے روضے کی چھاؤں میں پلی بڑھی تھیں،

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 6

اب اسی مدینے سے انہیں زبردستی نکالا جا رہا تھا! آپؑ اپنے شوہر جنابِ عبداللہ بن جعفر کے ہمراہ ایک بار پھر مدینے کو الوداع کہہ کر مصر (Egypt) کی طرف روانہ ہو گئیں۔

(بحوالہ: اخبار الزینبیات، العبیدلی)

جب حق کی یہ عظیم اور شیر دل سفیر مصر پہنچیں، تو وہاں کے گورنر مسلمہ بن مخلد اور وہاں کی عوام نے ان کے استقبال میں اپنی پلکیں بچھا دیں اور اہلِ بیتؑ کی اس پاک خاتون کا بے پناہ احترام کیا۔ لیکن ہائے! زینبؑ کے دل پر کربلا کے جو گہرے اور خون آلود زخم تھے، وہ مصر کی رونقوں میں بھی کبھی نہ بھر سکے۔

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 6

آپؑ کا حال یہ تھا کہ دن رات اپنے بھائی حسینؑ کو یاد کرتیں، اپنے کڑیل بیٹوں عون و محمدؑ کے لاشے یاد کرتیں اور غازی عباسؑ کے کٹے ہوئے بازو یاد کر کے زار و قطار روتیں، یہاں تک کہ غم کی اس تپتی ہوئی آنچ نے آپؑ کے نحیف جسم کو بالکل نڈھال اور بیمار کر دیا۔

بالآخر، کربلا کے ہولناک واقعے کے کچھ ہی عرصے بعد، 15 رجب کو، کائنات کی وہ سب سے شجاع اور باوقار خاتون، جس نے تنہا اپنے خطبوں سے باطل کی پوری سلطنت کو ہلا کر رکھ دیا تھا، اپنے مظلوم بھائی حسینؑ کو پکارتی ہوئی اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئیں۔ مصر کی سرزمین میں آج بھی ان کے مزارِ اقدس کی خوشبو سے مہک رہی ہے اور لاکھوں دلوں کو جرات کا سبق دے رہی ہے۔

(بحوالہ: السیدہ زینبؑ بطلۃ کربلا، عائشہ بنت الشاطی)

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 6

میری اور آپ کی روح سیدہ زینبؑ کی اس آخری جلاوطنی اور وطن سے دوری کے کرب کو محسوس کر کے روتو پڑتی ہے،

لیکن ذرا ٹھہر کر اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سوال تو کیجیے۔
ہم جب اس معاشرے میں سچ کے راستے پر چلتے ہیں، تو جھوٹی سوسائٹی، کرپٹ لوگ یا ہمارے آس پاس کا ماحول جب ہمیں اکیلا کرنے کی کوشش کرتا ہے، ہمیں اپنے دائرے سے نکالتا ہے یا ہمارا بائیکاٹ کرتا ہے، تو ہم کیوں اندر سے بکھر جاتے ہیں؟ کیوں ہم لوگوں کے خوف سے سچ بولنا چھوڑ دیتے ہیں یا مصلحتوں کا شکار ہو جاتے ہیں؟

اسیرانِ کربلا اور خطباتِ حق
THE ECHO OF TRUTH
Epi: 6

ذرا سیدہ زینبؑ کی اس آخری ہجرت اور وفات سے یہ فکری پیغام اپنے دل میں اتار دیں۔ جب انسان حق پر ہوتا ہے، تو ظالم اسے قید کر سکتا ہے، اسے اپنے وطن سے جدا کر سکتا ہے، لیکن اس کی آواز کو کبھی قید نہیں کر سکتا۔ ظالم سمجھتا ہے کہ وہ سچ بولنے والے کو جلاوطن کر کے جیت گیا، لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ سچ کا مسافر جہاں جہاں جاتا ہے، وہاں وہاں حق کے چراغ روشن کرتا جاتا ہے۔

زندگی کی ان آزمائشوں سے ڈرنا اور مایوس ہو کر رونا چھوڑ دیں اپنے حق اور اپنے اصولوں کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار رہیں، کیونکہ وطن اور شہر چھوٹ سکتا ہے، مگر ایمان اور اصول کبھی نہیں چھوٹنے چاہئیں!